دار الافتاء
شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی
جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ)

## ❑ شوہر کے مرتد ہو جانے پر تجدید نکاح؟
## ❑ وقف شے کو سستا فروخت کرنا؟

☆ سوال: شوہر کے مرتد ہو جانے کی صورت میں تجدیدِ نکاح کیا جائے گا یا نہیں؟

جواب: اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے اور راجح مسلک وہ ہے جس کو حافظ ابن قیمؒ نے زاد المعاد (۳/۱۵) اور حافظ ابن کثیر نے البدایۃ والنھایۃ (۳/۳۵۹) میں اختیار کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ

"اس صورت میں قصہ زینبؓ میں اس امر کی دلیل ہے کہ عورت جب مسلمان ہو جائے اور اس کا خاوند تاخیر سے مسلمان ہو یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے تو صرف اسی وجہ سے اس کا نکاح فسخ نہیں ہوگا (کہ اس کا خاوند غیر مسلم ہے) بلکہ اس میں اختیار ہے اگر عورت چاہے تو دوسرے سے نکاح کرلے اور اگر چاہے تو اپنے خاوند کے مسلمان ہونے کے انتظار میں بیٹھی رہے کہ کب وہ اسلام لاتا ہے اور عورت تب تک اس کی بیوی سمجھی جائے گی جب تک آگے نکاح نہ کرلے"

یہ قول قوی اور فقہی اعتبار سے بھی معنی خیز ہے۔ میری رائے میں اس طرح متعارض دلائل میں تطبیق کی ایک صورت پیدا ہو جاتی ہے جس سے بہت ساری اُلجھنوں سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔ پھر موصوف نے صحیح بخاری سے چند ایک اشتہادات بطورِ تائید بھی پیش کئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا مسلکِ ارتداد اختیار کرنے سے نکاح کا معاملہ موقوف رہتا ہے، ٹوٹتا نہیں اور اس وقت ختم ہوتا ہے جب عورت آگے نکاح کرلے، بنا بریں بالا صورت میں سابقہ نکاح قائم ہے، تجدید کی ضرورت نہیں☆

☆سوال: ہمارے گاؤں میں دو گھر مسلمان ہوئے ہیں جو پہلے عیسائی تھے، ان کا نکاح دوبارہ ہوگا یا نہیں؟ ......دونوں خاوند بیوی اکٹھے ہی مسلمان ہوئے ہیں۔ (محمد عمر طاہر، لاہور)

جواب: اکٹھے مسلمان ہونے والے شوہر اور بیوی کا دوبارہ نکاح پڑھانے کی ضرورت نہیں، اسلامی شریعت نے جاہلیت کے نکاحوں کو قابل اعتبار سمجھا ہے۔ سورۂ لہب میں ہے ﴿وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ﴾ اس آیت میں امّ جمیل کو ابولہب کی بیوی قرار دیا گیا ہے۔

اور سنن ابوداود میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا، اس کے بعد اس کی بیوی مسلمان ہوگئی تو اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ میرے ساتھ

---

☆ نبی اکرم کے درج ذیل فیصلہ جات سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے: عن ابن عباسؓ قال ردّ رسول الله ﷺ ابنته زينب على أبي العاص بالنكاح الأوّل ولم يحدث شيئا (سنن ابوداود: ص ۳۰۴)

دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: أن رسول الله ﷺ ردّ ابنته على أبي العاص بعد سنتين بنكاحها الأول (سنن کبریٰ بیہقی ج ۷ ص ۱۸۷) اسی دوران جنگِ بدر ہوئی اور ابوالعاص نے مشرکین مکہ کا ساتھ دیا۔ بالآخر قید بھی ہوا اور زینب بھی مکہ میں تھیں۔ جنھوں نے ابوالعاص کی رہائی کے لئے اپنا ہار بھیجا فلما راها رسول الله ﷺ رق لها رقة شديدة (معجم طبرانی، جلد ۲۲ ص ۴۲۸)...... ولید بن مغیرہؓ اور صفوان بن امیہؓ کی بیویاں ان سے قبل مسلمان ہوئیں جبکہ ابوسفیانؓ اپنی بیوی ہند سے قبل اسلام لائے، ان واقعات میں زوج کے اسلام لانے پر نبی اکرم نے پہلے نکاح کو باقی رکھا (بیہقی: ج ۷ ص ۱۸۷)